رجب میں دن رات کے مخصوص اعمال

رجب کی پہلی رات

یہ بڑی بابرکت رات ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں۔

(۱) جب ماہِ رجب کا نیا چاند (ہلال) دیکھے تو یہ دُعا پڑھے :

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

اے معبود! نیا چاند ہم پر طلوع کر امن ایمان سلامتی اور اسلام کے ساتھ (اے چاند) تیرا اور میرا رب وہ اللہ ہے عزت و جلال والا

نیز حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ ہلال رجب دیکھتے وقت یہ دُعا پڑھے :

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ رَجَبٍ وَشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا شَهْرَ رَمَضَانَ وَاَعِنَّا عَلَى الصِّيَامِ وَالْقِيَامِ وَحِفْظِ اللِّسَانِ وَغَضِّ الْبَصَرِ وَلَا تَجْعَلْ حَظَّنَا مِنْهُ الْجُوْعَ وَالْعَطَشَ۔

اے معبود! رجب اور شعبان میں ہم پر برکت نازل فرما اور ہمیں رمضان کے مہینے میں داخل فرما اور ہماری مدد کر دن کے روزے رات کے قیام زبان کو روکنے اور نگاہیں نیچی رکھنے میں اور اس مہینے میں ہمارا حصہ محض بھوک پیاس ہی قرار نہ دے۔

(۲) رجب کی پہلی رات میں غسل کرے۔ جیسا کہ بعض علماء نے فرمایا ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کا فرمان ہے کہ جو شخص ماہ رجب کو پائے اور اس کے اول، وسط اور آخر غسل کرے تو وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا جیسے آج ہی شکم مادر سے باہر آیا ہے۔

(۳) امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے۔

http://urdu.duas.org اردو.دعا.اورگ

(۴) نمازِ مغرب کے بعد بیس رکعت نماز دو دو رکعت کرکے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے ساتھ سورۂ توحید کی تلاوت کرے تو وہ خود اس کے اہل و عیال اور اس کا مال محفوظ رہے گا۔ نیز عذابِ قبر سے بچ جائے گا اور پل صراط سے برق رفتاری کے ساتھ گزر جائے گا۔

(۵) نمازِ عشاء کے بعد دو رکعت نماز پڑھے، پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ الم نشرح اور تین مرتبہ سورۂ توحید، دوسری رکعت میں سورۂ حمد، الم نشرح، قُلْ هُوَ اللّٰهُ اور سورۂ فلق و سورۂ ناس پڑھے۔ نماز کا سلام دینے کے بعد تیس مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور تیس مرتبہ درود شریف پڑھے تو وہ شخص گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا، جیسے آج ہی پیدا ہوا ہو۔

(۶) تیس رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ کافرون اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔

(۷) رجب کی پہلی رات کے بارے میں شیخ نے مصباح متہجد میں نقل کیا ہے کہ ابو البختری وہب بن وہب امام جعفر صادق علیہ السلام سے، آپ اپنے والد ماجد اور اپنے جدّا مجد امیر المومنین امام علی علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرمایا کرتے: مجھے خوشی محسوس ہوتی ہے کہ انسان پورے سال کے دوران ان چار راتوں میں خود کو تمام کاموں سے فارغ کرکے بیدار رہے اور خدا کی عبادت کرے، وہ چار راتیں یہ ہیں: رجب کی شب اوّل، شب نیمہ شعبان، شب عید الفطر اور شب عید قربان۔ ابو جعفر ثانی امام محمد تقی جواد علیہ السلام سے روایت کی گئی ہے کہ رجب کی پہلی رات میں نمازِ عشا کے بعد اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ مَلِكٌ وَاَنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ مُقْتَدِرٌ وَاَنَّكَ مَا تَشَاءُ

اے معبود! میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ تو بادشاہ ہے اور بے شک تو ہر چیز پر اقتدار رکھتا ہے نیز تو جو کچھ بھی چاہے

مِنْ اَمْرٍ يَكُوْنُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ

وہ ہو جاتا ہے اے معبود! میں تیرے حضور آیا ہوں تیرے نبی محمدؐ کے ذریعے جو نبی رحمت ہیں خدا کی رحمت

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ رَبِّكَ وَرَبِّیْ لِيُنْجِحَ

ہو ان پر ان کی آل پر یا محمدؐ اے خدا کے رسول میں آپ کے واسطے سے خدا کے حضور آیا ہوں جو آپ کا اور میرا رب ہے تاکہ آپ کی

بِكَ طَلِبَتِيْ اَللّٰهُمَّ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَّالْاَئِمَّةِ مِنْ اَهْلِ بَيْتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

خاطر وہ میری حاجت پوری فرمائے اے معبود! بواسطہ اپنے نبی محمدؐ اور ان کے اہلبیت میں سے ائمہ کی خاطر کہ آنحضرتؐ پر اور ان سب پر خدا کی رحمت ہو

اَنْجِحْ طَلِبَتِيْ۔ اس کے بعد اپنی حاجتیں طلب کرے۔

میری حاجت پوری فرما

نیز علی بن حدید نے روایت کی ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نماز تہجد سے فارغ ہونے کے بعد سجدے میں جا کر یہ دعا پڑھتے تھے:

لَكَ الْمَحْمَدَةُ اِنْ اَطَعْتُكَ وَلَكَ الْحُجَّةُ اِنْ عَصَيْتُكَ لَا صُنْعَ لِيْ وَلَا لِغَيْرِيْ فِيْ

حمد تیرے ہی لیے ہے اگر میں تیری اطاعت کروں اور حق تو ہی ہے اگر میں تیری نافرمانی کروں نہ میں نیکی کر سکتا ہوں نہ کوئی اور نیکی کر سکتا

اِحْسَانٍ اِلَّا بِكَ يَا كَائِنُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّيَا مُكَوِّنَ كُلِّ شَيْءٍ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

ہے سوائے تیرے وسیلے کے اے وہ کہ ہر چیز سے پہلے موجود تھا اور تو نے ہر چیز کو پیدا فرمایا بے شک تو ہر چیز پر قدرت

شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَدِيْلَةِ عِنْدَ الْمَوْتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَرْجِعِ فِي

رکھتا ہے اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں موت کے وقت حق سے پھر جانے سے اور قبر میں جانے پر برے والے

الْقُبُوْرِ وَمِنَ النَّدَامَةِ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ فَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ عَيْشِيْ

عذاب سے اور قیامت کے دن کی شرمندگی سے تیری پناہ لیتا ہوں پس سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما محمدؐ وآل محمدؐ پر اور یہ کہ میری

عِيْشَةً نَقِيَّةً وَّمِيْتَتِيْ مِيْتَةً سَوِيَّةً وَّمُنْقَلَبِيْ مُنْقَلَبًا كَرِيْمًا غَيْرَ مُخْزٍ وَّلَا فَاضِحٍ

زندگی کو پاک زندگی اور میری موت کو عزت کی موت قرار دے اور میری بازگشت کو آبرومند بنا دے کہ جس میں ذلت و رسوائی نہ ہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الْاَئِمَّةِ يَنَابِيْعِ الْحِكْمَةِ وَاُولِي النِّعْمَةِ وَمَعَادِنِ

اے معبود! رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل میں ائمہ پر جو حکمت کے چشمے صاحبان نعمت اور پاکبازی کی

الْعِصْمَةِ وَاعْصِمْنِيْ بِهِمْ مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ وَّلَا تَاْخُذْنِيْ عَلٰى غِرَّةٍ وَّلَا عَلٰى غَفْلَةٍ

کانیں ہیں ان کے واسطے سے مجھے ہر برائی سے محفوظ فرما بے خبری میں اچانک اور غفلت میں میری گرفت نہ کر

وَّلَا تَجْعَلْ عَوَاقِبَ اَعْمَالِيْ حَسْرَةً وَّارْضَ عَنِّيْ فَاِنَّ مَغْفِرَتَكَ لِلظَّالِمِيْنَ وَاَنَا مِنَ

میرے اعمال کا انجام حسرت پر نہ کر اور مجھ سے راضی ہو جا کہ یقیناً تیری بخشش ظالموں کیلئے ہے اور میں

الظَّالِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا لَا يَضُرُّكَ وَاَعْطِنِيْ مَا لَا يَنْقُصُكَ فَاِنَّكَ الْوَسِيْعُ

ظالموں سے ہوں اے معبود! مجھے بخشش دے جس کا تجھے ضرر نہیں اور عطا کر دے جس کا تجھے نقصان نہیں کیونکہ تیری رحمت وسیع

رَحْمَتُهُ الْبَدِيعُ حِكْمَتُهُ وَ اَعْطِنِي السَّعَةَ وَ الدَّعَةَ وَ الْاَمْنَ وَ الصِّحَّةَ وَ الْبُخُوعَ وَ

اور حکمت عجیب ہے اور مجھے عطا فرما وسعت و آسائش امن و تندرستی عاجزی و

الْقُنُوعَ وَ الشُّكْرَ وَ الْمُعَافَاةَ وَ التَّقْوَى وَ الصَّبْرَ وَ الصِّدْقَ عَلَيْكَ وَ عَلَى اَوْلِيَائِكَ

قناعت شکر اور معافی صبر و پرہیزگاری اور تو مجھے اپنی ذات اور اپنے اولیاء سے متعلق سچ بولنے کی توفیق دے

وَ الْيُسْرَ وَ الشُّكْرَ وَ اعْمُمْ بِذَلِكَ يَا رَبِّ اَهْلِي وَ وَلَدِي وَ اِخْوَانِي فِيكَ وَ مَنْ

اور آسودگی و شکر عطا فرما اور پالنے والے ان چیزوں کو عام فرما میرے رشتہ داروں میری اولاد میرے دینی بھائیوں کیلئے اور

اَحْبَبْتُ وَ اَحَبَّنِي وَ وَلَدْتُ وَ وَلَدَنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَ الْمُؤْمِنِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

جسے میں محبت کرتا ہوں اور جو مجھ سے محبت کرتا ہے اور جو میری اولاد ہے اور جس کی میں اولاد ہوں اور تمام مسلمانوں و مومنوں کیلئے اے عالمین کے پروردگار

ابن اثیم کا کہنا ہے کہ مذکورہ بالا دعا نماز تہجد کی آٹھ رکعت کے بعد پڑھے، پھر دو رکعت نماز شفع اور ایک وتر ادا کرے اور سلام کے بعد بیٹھے بیٹھے یہ دعا پڑھے،

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَا تَنْفَدُ خَزَائِنُهُ وَ لَا يَخَافُ اٰمِنُهُ رَبِّ اِنِ ارْتَكَبْتُ الْمَعَاصِيَ

حمد اس خدا کے لیے ہے جس کے خزانے ختم نہیں ہوتے اور اسے خوف نہیں جسے وہ امان دے میرے پروردگار اگر میں نے نافرمانیاں کی ہیں

فَذَلِكَ ثِقَةٌ مِنِّي بِكَرَمِكَ اِنَّكَ تَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِكَ وَ تَعْفُو عَنْ

تو اس واسطے کہ مجھے تیرے کرم پر بھروسہ تھا کیونکہ تو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے ان کی برائیوں سے

سَيِّئَاتِهِمْ وَ تَغْفِرُ الزَّلَلَ وَ اِنَّكَ مُجِيبٌ لِدَاعِيكَ وَ مِنْهُ قَرِيبٌ وَ اَنَا تَائِبٌ

درگذر کرتا اور خطائیں معاف کرتا ہے تو پکارنے والے کا جواب دیتا ہے اور تو اس سے قریب ہوتا ہے اور میں تیرے

اِلَيْكَ مِنَ الْخَطَايَا وَ رَاغِبٌ اِلَيْكَ فِي تَوْفِيرِ حَظِّي مِنَ الْعَطَايَا يَا خَالِقَ الْبَرَايَا

حضور اپنے گناہوں سے توبہ کر رہا ہوں اور تجھ سے تیری عطاؤں میں اپنے حصے میں فراوانی چاہتا ہوں اے مخلوقات کے پیدا کرنے والے

يَا مُنْقِذِي مِنْ كُلِّ شَدِيدَةٍ يَا مُجِيرِي مِنْ كُلِّ مَحْذُورٍ وَفِّرْ عَلَيَّ السُّرُورَ وَ اكْفِنِي

اے مجھے ہر مشکل سے نکال لینے والے اے مجھ کو ہر بدی سے بچا لینے والے مجھ پر مسرت کی فراوانی فرما مجھے سب معاملوں کے

شَرَّ عَوَاقِبِ الْاُمُورِ فَاَنْتَ اللّٰهُ عَلَى نَعْمَائِكَ وَ جَزِيلِ عَطَائِكَ مَشْكُورٌ وَ لِكُلِّ

برے انجام سے محفوظ رکھ کہ تو ہی وہ خدا ہے کہ کثیر نعمتوں اور عطاؤں پر جس کا شکر کیا جاتا ہے اور ہر

خَيْرٍ مَذْخُورٌ

بھلائی تیرے خزانے میں ہے

یاد رہے کہ علمائے کرام نے رجب کی ہر رات کیلئے ایک ایک مخصوص نماز ذکر فرمائی ہے، لیکن اس مختصر کتاب میں ان کے بیان کرنے کی گنجائش نہیں ہے۔

پہلی رجب کا دن

یہ بڑی عظمت والا دن ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں،

① روزہ رکھنا ـــــ روایت ہے کہ حضرت نوح علیہ السّلام اسی دن کشتی پر سوار ہوئے اور آپ نے اپنے ہمراہیوں کو روزہ رکھنے کا حکم دیا، پس جو شخص اس دن کا روزہ رکھے تو جہنم کی آگ اس سے ایک سال کی مسافت کے برابر دور رہے گی

② اس روز غسل کرے۔

③ امام حسین علیہ السّلام کی زیارت کرے، جیسا کہ شیخ نے بشیر دہان سے اور انہوں نے امام جعفر صادق علیہ السّلام سے روایت کی ہے کہ فرمایا، پہلی رجب کے دن امام حسین علیہ السّلام کی زیارت کرنے والے کو خدائے تعالیٰ یقیناً بخش دے گا

④ وہ طویل دُعا پڑھے جو سید نے اقبال میں نقل کی ہے۔

⑤ نماز حضرت سلمانؓ جو دس رکعت ہے دو دو کرکے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید اور تین مرتبہ سورۂ کافرون کی تلاوت کرے، نماز کا سلام دینے کے بعد ہاتھوں کو بلند کرکے کہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یگانہ ہے اس کا کوئی ثانی نہیں حکومت اس کی اور حمد اسی کی ہے وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے وہ ایسا

حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پھر کہے اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ

زندہ ہے جسے موت نہیں بھلائی اسی کے پاس ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبود! جو کچھ تو دے اسے کوئی روکنے

وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

والا نہیں اور جو کچھ تو روکے وہ کوئی دے نہیں سکتا اور نفع نہیں دیتا کسی کا بخت سوائے تیری طرف سے بلند بختی کے

اس کے بعد ہاتھوں کو منہ پر پھیر لے۔ پندرہ رجب کے دن بھی یہی نماز بجا لائے، لیکن بعد میں دُعا پڑھتے ہوئے عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ کے بعد یہ کہے:

اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا فَرْدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا نیز رجب کے آخری دن

وہ معبود یگانہ یکتا تنہا بے نیاز ہے نہ اس نے کوئی زوجہ کی نہ اس کی کوئی اولاد ہے

بھی یہی نماز ادا کرے اور دُعا پڑھتے ہوئے عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ کے بعد یہ کہے: وَصَلَّى اللّٰهُ

اور خدا کی رحمت ہو

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

حضرت محمدؐ اور ان کی پاکیزہ آل پر اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو بلند و بزرگ خدا سے ہے

پھر اپنے ہاتھوں کو منہ پر پھیرے اور اپنی حاجتیں طلب کرے، اس نماز کے فوائد و برکات بہت زیادہ ہیں پس اس سے غفلت نہ برتی جائے

واضح ہو کہ یکم رجب کے دن میں حضرت سلمانؓ کی ایک اور نماز بھی منقول ہے جو دس رکعت ہے کہ دو دو کر کے پڑھی جاتی ہیں، اس کی ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۃ توحید پڑھے۔ اس نماز کی بھی بہت ساری فضیلتیں ہیں، جن میں سب سے کم تر فضیلت یہ ہے کہ جو شخص یہ نماز بجا لائے اس کے گناہ بخشے جائیں گے، وہ برص، جذام اور نمونیہ سے محفوظ رہے گا، نیز عذاب قبر اور قیامت کی سختیوں سے بچا رہے گا۔ سیدؒ نے بھی اس دن کے لیے چار رکعت نماز نقل کی ہے۔ پس وہ نماز ادا کرنے کی خواہش رکھنے والے ان کی کتاب اقبال کی طرف رجوع کریں۔ ایک قول کے مطابق ۵۷ھ میں اسی روز امام محمد باقر علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی۔ لیکن مؤلف کا خیال ہے کہ آپ کی ولادت ۳ صفر کو ہوئی ہے۔ اسی طرح ایک قول ہے کہ ۲ رجب ۲۱۲ھ میں امام علی نقی علیہ السلام کی ولادت اور ۳ رجب ۲۵۴ھ میں آپ کی شہادت واقع ہوئی۔ نیز ابن عیاش کے بقول ۱۰ رجب امام محمد تقی علیہ السلام کی ولادت کا دن ہے۔

تیرھویں رجب کی رات

ماہ رجب، شعبان اور رمضان کی تیرھویں شب میں دو رکعت نماز مستحب ہے کہ اس کی ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ یاسین، سورۃ ملک اور سورۃ توحید پڑھے۔ چودھویں شب میں چار رکعت نماز دو دو کر کے اسی طرح پڑھے اور پندرھویں شب میں چھ رکعت نماز دو دو کر کے اسی طرح سے پڑھے امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ اس طریقے سے یہ تین نمازیں بجا لانے والا ان تینوں مہینوں

کی تمام فضیلتیں حاصل کرے گا اور سوائے شرک کے اس کے سبھی گناہ معاف ہو جائیں گے۔

تیرہویں رجب کا دن

یہ ایام بیض کا پہلا دن ہے اس دن اور اس کے بعد کے دو دنوں میں روزہ رکھنے کا بہت زیادہ اجر و ثواب ہے، اگر کوئی شخص عمل ام داؤد بجالانا چاہتا ہے تو اس کے لیے ۱۳ رجب کا روزہ رکھنا ضروری ہے۔ بنا بر مشہور عام الفیل کے تیس سال بعد اسی روز کعبہ معظمہ میں امیر المومنین علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی تھی۔

پندرھویں رجب کی رات

یہ بڑی ہی بابرکت و باشرافت رات ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں،

① غسل کرے۔

② عبادت کے لیے شب بیداری کرے، جیسا کہ علامہ مجلسیؒ نے فرمایا ہے۔

③ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے۔

④ چھ رکعت نماز بجالائے جس کا ذکر تیرھویں کی شب میں ہوا ہے۔

⑤ تیس رکعت نماز جس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھی جائے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے اس نماز کی بڑی فضیلت نقل ہوئی ہے۔

⑥ بارہ رکعت نماز دو دو کرکے اور ہر رکعت میں سورۂ الحمد، سورۂ توحید، سورۂ فلق، سورۂ ناس، آیۃ الکرسی اور سورۂ قدر میں سے ہر ایک کو چار چار مرتبہ پڑھے اور نماز کا سلام دینے کے بعد چار مرتبہ کہے،

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّي لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا وَلَا اَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖ وَلِيًّا

خدا وہ خدا جو میرا پروردگار ہے میں کسی کو اس کا شریک نہیں بناتا اور نہ اس کے سوا کسی کو اپنا سرپرست بناتا ہوں

اس کے بعد جو ذکر دعا چاہے پڑھے۔ نماز کا یہ طریقہ سید نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے، لیکن شیخ نے مصباح میں داؤد بن سرحان کے ذریعے امام جعفر صادق علیہ السلام سے

اس نماز کا ایک اور طریقہ روایت کیا ہے کہ پندرہ رجب کی شب میں بارہ رکعت نماز ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد کوئی اور سورہ پڑھے اور نماز کا سلام دینے کے بعد سورۃ الحمد، سورۃ فلق، سورۃ ناس، سورۃ توحید اور آیۃ الکرسی میں سے ہر ایک کو چار مرتبہ پڑھے۔ اور پھر کہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ بعد ؤ چار مرتبہ کہے: اَللّٰهُ اَللّٰهُ

خدا پاک ہے اور حمد خدا ہی کے لیے ہے اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگتر ہے — خداوہ خدا جو میرا

رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا وَمَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

پروردگار ہے میں کسی کو اس کا شریک نہیں بناتا وہی ہوگا جو اللہ چاہے نہیں کوئی قوت مگر وہ جو بلند و بزرگ خدا سے ہے

نیز ستائیس رجب کی شب میں بھی یہی نماز بجا لائے۔

پندرہ رجب کا دن

یہ بڑا ہی مبارک دن ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں:

① غسل کرے۔

② امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے، ابن ابی نصر سے روایت ہے کہ میں نے امام علی رضا علیہ السلام سے عرض کیا کہ میں کس مہینے میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کروں؟ آپ نے فرمایا کہ پندرہ رجب اور پندرہ شعبان کو یہ زیارت کیا کرو۔

③ نماز سلمانؓ بجا لائے کہ جس کا ذکر رجب کی پہلی شب کے اعمال میں ہوا ہے۔

④ چار رکعت نماز دو دو کر کے پڑھے اور نماز کا سلام دینے کے بعد ہاتھ پھیلا کر کہے:

اَللّٰهُمَّ يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ وَيَا مُعِزَّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْتَ كَهْفِيْ حِيْنَ تُعْيِيْنِي الْمَذَاهِبُ

اے معبود اے ہر سرکش کو سرنگوں کرنے والے اور مومنوں کو عزت دینے والے تو ہی میری پناہ ہے جب راستے مجھے تھکا کر رکھ دیں

وَاَنْتَ بَارِئُ خَلْقِيْ رَحْمَةً بِيْ وَقَدْ كُنْتَ عَنْ خَلْقِيْ غَنِيًّا وَلَوْلَا رَحْمَتُكَ

اور تو ہی اپنی رحمت سے مجھے پیدا کرنے والا ہے جب کہ تو میری پیدائش سے بے نیاز تھا اور اگر تیری رحمت میرے شامل حال

لَكُنْتُ مِنَ الْهَالِكِيْنَ وَاَنْتَ مُؤَيِّدِيْ بِالنَّصْرِ عَلٰى اَعْدَآئِيْ وَلَوْلَا نَصْرُكَ

نہ ہوتی تو میں تباہ ہونے والوں میں ہوتا اور تو ہی دشمنوں کے مقابل میری نصرت کر کے مجھے طاقت دینے والا ہے اور اگر تیری مدد حاصل

اس نماز کا ایک اور طریقہ روایت کیا ہے کہ پندرہ رجب کی شب میں بارہ رکعت نماز ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد کوئی اور سورہ پڑھے اور نماز کا سلام دینے کے بعد سورۃ الحمد، سورۃ فلق سورۃ ناس، سورۃ توحید اور آیۃ الکرسی میں سے ہر ایک کو چار مرتبہ پڑھے۔ اور پھر کہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ بعد ءٌ چار مرتبہ کہے: اَللّٰهُ اَللّٰهُ

خدا پاک ہے اور حمد خدا ہی کے لیے ہے اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگتر ہے — خدا وہ خدا جو میرا

رَبِّیْ لَاۤ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا وَمَا شَاۤءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ

پروردگار ہے میں کسی کو اس کا شریک نہیں بناتا وہی ہوگا جو اللہ چاہے نہیں کوئی قوت مگر وہ جو بلند و بزرگ خدا سے ہے

نیز ستائیس رجب کی شب میں بھی یہی نماز بجالائے۔

پندرہ رجب کا دن

یہ بڑا ہی مبارک دن ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں:

① غسل کرے۔

② امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے، ابن ابی نصر سے روایت ہے کہ میں نے امام علی رضا علیہ السلام سے عرض کیا کہ میں کس مہینے میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کروں؟ آپ نے فرمایا کہ پندرہ رجب اور پندرہ شعبان کو یہ زیارت کیا کرو۔

③ نماز سلمانؓ بجالائے کہ جس کا ذکر رجب کی پہلی شب کے اعمال میں ہوا ہے۔

④ چار رکعت نماز دو دو کر کے پڑھے اور نماز کا سلام دینے کے بعد ہاتھ پھیلا کر کہے:

اَللّٰهُمَّ يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ وَيَا مُعِزَّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْتَ كَهْفِیْ حِيْنَ تُعْيِيْنِی الْمَذَاهِبُ

اے معبود اے ہر سرکش کو سرنگوں کرنے والے اور مومنوں کو عزت دینے والے تو ہی میری پناہ ہے جب راستے مجھے تھکا کر رکھ دیں

وَاَنْتَ بَارِئُ خَلْقِیْ رَحْمَةً بِیْ وَقَدْ كُنْتَ عَنْ خَلْقِیْ غَنِيًّا وَلَوْلَا رَحْمَتُكَ

اور تو ہی اپنی رحمت سے مجھے پیدا کرنے والا ہے جب کہ تو میری پیدائش سے بے نیاز تھا اور اگر تیری رحمت میرے شامل حال

لَكُنْتُ مِنَ الْهَالِكِيْنَ وَاَنْتَ مُؤَيِّدِیْ بِالنَّصْرِ عَلٰۤى اَعْدَآئِیْ وَلَوْلَا نَصْرُكَ

نہ ہوتی تو میں تباہ ہونے والوں میں ہوتا اور تو ہی دشمنوں کے مقابل میری نصرت کر کے مجھے طاقت دینے والا ہے اور اگر تیری مدد حاصل

صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيمُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

سچا ہے خدائے بزرگتر کہ نہیں اس کے سوا کوئی معبود مگر وہی جو زندہ نگہدار صاحب جلالت و بزرگی بڑے رحم والا مہربان

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ

بردبار اور کرم کرنے والا وہی کہ جس کی مثل کوئی چیز نہیں اور وہ سننے جاننے والا ہے

الْعَلِيمُ الْبَصِيرُ الْخَبِيرُ شَهِدَ اللّٰهُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُوا

بینا و خبردار ہے اللہ تعالٰی نے خود گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں اور صاحبان

الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ وَبَلَّغَتْ رُسُلُهُ الْكِرَامُ

علم نے بھی گواہی دی جو عدل پر قائم ہیں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اس کے جو غالب صاحب حکمت ہے اور اس کے محترم رسولوں نے یہی پہنچایا

وَأَنَا عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الْمَجْدُ وَلَكَ

اور میں بھی اس کے گواہوں میں سے ہوں اے معبود! تیرے لیے ہی حمد ہے تیرے لیے ہی بزرگی ہے تیرے لیے ہی

الْعِزُّ وَلَكَ الْفَخْرُ وَلَكَ الْقَهْرُ وَلَكَ النِّعْمَةُ وَلَكَ الْعَظَمَةُ وَلَكَ الرَّحْمَةُ

عزت ہے تیرے لیے ہی فخر ہے تیرے لیے ہی غلبہ ہے تیرے ہی لیے نعمت ہے تیرے ہی لیے بڑائی ہے تیرے ہی لیے رحمت ہے

وَلَكَ الْمَهَابَةُ وَلَكَ السُّلْطَانُ وَلَكَ الْبَهَاءُ وَلَكَ الْاِمْتِنَانُ وَلَكَ التَّسْبِيحُ وَلَكَ التَّقْدِيسُ

تو ہی صاحب ہیبت ہے تو ہی سلطنت والا ہے تو ہی خوبی والا ہے تو ہی صاحب احسان ہے تیرے ہی لیے تسبیح ہے تیرے ہی لیے پاکیزگی ہے

وَلَكَ التَّهْلِيلُ وَلَكَ التَّكْبِيرُ وَلَكَ مَا يُرٰى وَلَكَ مَا لَا يُرٰى وَلَكَ مَا فَوْقَ

تیرے ہی لیے ذکر ہے تیرے ہی لیے بڑائی ہے تیرے ہی لیے ہے ہر دکھائی دینے اور دکھائی نہ دینے والی چیز تیرے ہی لیے ہے جو

السَّمٰوَاتِ الْعُلٰى وَلَكَ مَا تَحْتَ الثَّرٰى وَلَكَ الْأَرَضُونَ السُّفْلٰى وَلَكَ الْآخِرَةُ

بلند آسمانوں سے اوپر ہے تیرے ہی لیے ہے ہر چیز جو زیر زمین ہے تیرے ہی لیے ہیں نچلی زمینیں تیرے ہی لیے ہے آغاز

وَالْأُولٰى وَلَكَ مَا تَرْضٰى بِهِ مِنَ الثَّنَاءِ وَالْحَمْدِ وَالشُّكْرِ وَالنَّعْمَاءِ اللّٰهُمَّ

اور انجام اور تیرے ہی لیے ہے تیری پسند کی ہوئی تعریف حمد شکر اور نعمات اے معبود:

صَلِّ عَلٰى جَبْرَئِيلَ أَمِينِكَ عَلٰى وَحْيِكَ وَالْقَوِيِّ عَلٰى أَمْرِكَ وَالْمُطَاعِ فِي

رحمت فرما جبرئیل پر جو تیری وحی کا امانتدار ہے تیرا حکم ماننے میں قوی ہے اور تیرے آسمانوں میں

سَمٰوَاتِكَ وَمَحَالِّ كَرَامَاتِكَ الْمُتَحَمِّلِ لِكَلِمَاتِكَ النَّاصِرِ لِأَنْبِيَائِكَ

قابل اطاعت ہے تیری نوازشوں کا مرکز اور تیرے کلمات کا حامل ہے تیرے انبیاء کا مددگار ہے

الْمُدَمِّرِ لِاَعْدَآئِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مِيكَآئِيلَ مَلَكِ رَحْمَتِكَ وَالْمَخْلُوقِ لِرَأْفَتِكَ

اور تیرے دشمنوں کو ہلاک کرنیوالا ہے اے معبود! رحمت فرما میکائیل پر جو تیری رحمت کا فرشتہ ہے اس کا وجود تیری مہربانی کا مظہر ہے

وَالْمُسْتَغْفِرِ الْمُعِينِ لِاَهْلِ طَاعَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اِسْرَافِيلَ حَامِلِ عَرْشِكَ وَ

وہ تیرے اطاعت گزاروں کا مددگار اور ان کیلئے طالب بخشش ہے اے معبود! رحمت فرما اسرافیل پر جو تیرے عرش کو اٹھانے والا اور

صَاحِبِ الصُّورِ الْمُنْتَظِرِ لِاَمْرِكَ الْوَجِلِ الْمُشْفِقِ مِنْ خِيفَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

قرناء پھونکنے والا کہ تیرے حکم کے انتظار میں ہے وہ تیرے خوف سے خائف اور ہراساں ہے اے معبود! رحمت

عَلٰى حَمَلَةِ الْعَرْشِ الطَّاهِرِينَ وَعَلَى السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ الطَّيِّبِينَ وَعَلٰى

فرما حاملان عرش پر جو پاک و پاکیزہ ہیں اور اپنے سفیروں پر رحمت فرما جو عزت دار نیک اور پاکیزہ ہیں اور رحمت فرما

مَلَآئِكَتِكَ الْكِرَامِ الْكَاتِبِينَ وَعَلٰى مَلَآئِكَةِ الْجِنَانِ وَخَزَنَةِ النِّيرَانِ وَ

اپنے ان فرشتوں پر جو عزت دار کاتب ہیں اور جنت کے فرشتوں پر جہنم کے نگہبان فرشتوں پر اور

مَلَكِ الْمَوْتِ وَالْاَعْوَانِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَبِينَا اٰدَمَ بَدِيعِ

فرشتہ موت اور اس کے مددگاروں پر رحمت فرما اے صاحب جلالت و عزت اے معبود! رحمت نازل فرما ہمارے باپ آدم پر جو

فِطْرَتِكَ الَّذِي كَرَّمْتَهُ بِسُجُودِ مَلَآئِكَتِكَ وَاَبَحْتَهُ جَنَّتَكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اُمِّنَا حَوَّآءَ

تیری مخلوق میں نقش اول ہیں جن کو تو نے فرشتوں سے سجدہ کرا کے عزت دی اور اپنی جنت ان کیلئے کھول دی اے معبود! رحمت فرما ہماری ماں حوا

الْمُطَهَّرَةِ مِنَ الرِّجْسِ الْمُصَفَّاةِ مِنَ الدَّنَسِ الْمُفَضَّلَةِ مِنَ الْاِنْسِ الْمُتَرَدِّدَةِ بَيْنَ مَحَالِّ

پر جو آلائش سے پاک اور ہر میل کچیل سے صاف و پاکیزہ ہیں وہ انسانوں میں سے بلند تر اور پاکیزگی کے محلات میں چلتی پھرتی

الْقُدْسِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى هَابِيلَ وَشَيْثَ وَاِدْرِيسَ وَنُوحٍ وَهُودٍ وَصَالِحٍ وَاِبْرَاهِيمَ

ہیں اے معبود! رحمت نازل فرما ہابیل، شیث، ادریس اور نوح، ہود، صالح، ابراہیم

وَاِسْمَاعِيلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ وَيُوسُفَ وَالْاَسْبَاطِ وَلُوطٍ وَشُعَيْبٍ وَاَيُّوبَ وَمُوسٰى

و اسماعیل اور اسحاق، یعقوب اور یوسف پر اور ان کے اسباط و اولاد پر اور رحمت فرما لوط، شعیب، ایوب، موسیٰ

وَهَارُونَ وَيُوشَعَ وَمِيشَا وَالْخِضْرِ وَذِي الْقَرْنَيْنِ وَيُونُسَ وَاِلْيَاسَ وَالْيَسَعَ وَذِي

و ہارون پر اور یوشع، میشا و خضر اور ذوالقرنین پر اور رحمت فرما یونس، الیاس، الیسع، ذوالکفل

الْكِفْلِ وَطَالُوتَ وَدَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ وَزَكَرِيَّا وَشَعْيَا وَيَحْيٰى وَتُورَخَ وَمَتّٰى وَاِرْمِيَا وَ

طالوت اور داؤد و سلیمان پر اور رحمت فرما زکریا، شعیا، یحییٰ، تورخ، متی، ارمیا اور

حَيْقُوقَ وَدَانِيَالَ وَعُزَيْرٍ وَعِيسَىٰ وَشَمْعُونَ وَجِرْجِيسَ وَالْحَوَارِيِّينَ وَالْأَتْبَاعِ

حیتوق پر رحمت فرما اور دانیال، عزیر، عیسیٰ، شمعون اور جرجیس نیزان کے حواریوں اور پیروکاروں پر اور رحمت

وَخَالِدٍ وَحَنْظَلَةَ وَلُقْمَانَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّداً وَآلَ

فرما اور خالد، حنظلہ اور لقمان پر رحمت فرما اے معبود! درود بھیج محمدؐ و آل محمدؐ پر اور رحمت کر محمدؐ و آل

مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلَىٰ

محمدؐ پر اور برکت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر جیسا کہ تو نے درود بھیجا، رحمت کی اور برکت نازل کی

إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْأَوْصِيَاءِ وَالسُّعَدَاءِ

ابراہیمؑ اور آل ابراہیم پر بے شک تو تعریف والا شان والا ہے اے معبود! رحمت فرما وصیوں، نیک بختوں،

وَالشُّهَدَاءِ وَأَئِمَّةِ الْهُدَىٰ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْأَبْدَالِ وَالْأَوْتَادِ وَالسُّيَّاحِ وَالْعُبَّادِ

شہیدوں اور ہدایت والے اماموں پر اے معبود! رحمت کر ولیوں اور قلندروں پر اور رحمت کر سیاحوں، عابدوں،

وَالْمُخْلِصِينَ وَالزُّهَّادِ وَأَهْلِ الْجِدِّ وَالاجْتِهَادِ وَاخْصُصْ مُحَمَّداً وَأَهْلَ

مخلصوں، زاہدوں اور کوشش و اجتہاد کرنے والوں پر اور خاص طور پر حضرت محمدؐ اور ان کے اہل

بَيْتِهِ بِأَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَأَجْزَلِ كَرَامَاتِكَ وَبَلِّغْ رُوحَهُ وَجَسَدَهُ مِنِّي

بیت کو اپنی بہترین رحمتوں اور عظیم مہربانیوں سے نواز اور میری طرف سے آنحضرتؐ کے جسم و روح کو سلام اور

تَحِيَّةً وَسَلاماً وَزِدْهُ فَضْلاً وَشَرَفاً وَكَرَماً حَتَّىٰ تُبَلِّغَهُ أَعْلَىٰ دَرَجَاتِ أَهْلِ

آداب پہنچا اور انہیں فضل و شرف اور بزرگی میں بڑھا حتی کہ تو ان کو انبیاء و مرسلین میں سے اہل

الشَّرَفِ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَالْأَفَاضِلِ الْمُقَرَّبِينَ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلَىٰ

شرف ہستیوں اور اپنے بزرگ تر مقربوں کے بلند درجات پر پہنچا دے اے معبود! رحمت فرما ان پر

مَنْ سَمَّيْتُ وَمَنْ لَمْ أُسَمِّ مِنْ مَلائِكَتِكَ وَأَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَأَهْلِ طَاعَتِكَ

جن کے نام میں نے لیے اور جن کے نام نہیں لیے جو تیرے فرشتوں، نبیوں اور رسولوں اور فرمانبرداروں میں سے ہیں

وَأَوْصِلْ صَلَوَاتِي إِلَيْهِمْ وَإِلَىٰ أَرْوَاحِهِمْ وَاجْعَلْهُمْ إِخْوَانِي فِيكَ وَأَعْوَانِي

پہنچا دے میری صلوات ان تک اور ان کی روحوں تک اور اپنی درگاہ میں انہیں میرے بھائی اور دعا میں

عَلَىٰ دُعَائِكَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَشْفِعُ بِكَ إِلَيْكَ وَبِكَرَمِكَ إِلَىٰ كَرَمِكَ وَبِجُودِكَ

میرے مددگار بنا دے اے معبود! میں تیرے حضور تیری شفاعت لایا اور تیرے کرم تک تیرے کرم اور تیری عطا تک

إِلَى جُودِكَ وَبِرَحْمَتِكَ إِلَى رَحْمَتِكَ وَبِأَهْلِ طَاعَتِكَ إِلَيْكَ وَأَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ

تیری عطا کو اور تیری رحمت تک تیری رحمت کو اور تیرے فرمانبرداروں کو شفیع بنا رہا ہوں اور اے پروردگار میں سوال کرتا

بِكُلِّ مَا سَأَلَكَ بِهِ أَحَدٌ مِنْهُمْ مِنْ مَسْأَلَةٍ شَرِيفَةٍ غَيْرِ مَرْدُودَةٍ وَبِمَا دَعَوْكَ

ہوں تجھ سے جو ان میں سے کسی نے بہترین سوال کیا جسے رد نہیں کیا گیا اور جو دعا انہوں نے

بِهِ مِنْ دَعْوَةٍ مُجَابَةٍ غَيْرِ مُخَيَّبَةٍ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ يَا حَلِيمُ يَا كَرِيمُ

مانگی جسے قبول کیا گیا رد نہیں کیا گیا وہی دعا کرتا ہوں اے اللہ اے رحمٰن اے مہربان اے بردبار اے کرم والے

يَا عَظِيمُ يَا جَلِيلُ يَا مُنِيلُ يَا جَمِيلُ يَا كَفِيلُ يَا وَكِيلُ يَا مُقِيلُ يَا مُجِيرُ يَا خَبِيرُ

اے بڑائی والے اے جلالت والے اے بخشنے والے اے زیبا اے سرپرست اے کارساز اے معاف کرنیوالے اے پناہ دینے والے اے خبردار

يَا مُنِيرُ يَا مُبِيرُ يَا مَنِيعُ يَا مُدِيلُ يَا مُحِيلُ يَا كَبِيرُ يَا قَدِيرُ يَا بَصِيرُ يَا شَكُورُ

اے تابندہ اے نابود کرنیوالے اے محفوظ اے پھیرنے والے اے حرکت دینے والے اے بزرگ اے قدرت والے اے بینا اے قدردان

يَا بَرُّ يَا طُهْرُ يَا طَاهِرُ يَا قَاهِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا سَاتِرُ يَا مُحِيطُ يَا مُقْتَدِرُ يَا حَفِيظُ

اے نیکوکار اے پاک اے پاکیزہ اے غالب اے عیاں اے پنہاں اے پردہ پوش اے گھیرنے والے اے اقتدار والے اے نگہبان

يَا مُتَجَبِّرُ يَا قَرِيبُ يَا وَدُودُ يَا حَمِيدُ يَا مَجِيدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيدُ يَا شَهِيدُ يَا مُحْسِنُ

اے جوڑنے والے اے نزدیک تر اے دوستی والے اے پسندیدہ اے بزرگوار اے آغاز کرنے والے اے پلٹانے والے اے گواہ اے احسان کرنیوالے

يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ يَا هَادِي يَا مُرْسِلُ يَا مُرْشِدُ

اے نیکی کرنے والے اے نعمت دینے والے اے عطا کرنیوالے اے پکڑنے والے اے دینے والے اے ہدایت دینے والے اے بھیجنے والے اے نیک بنانے والے

يَا مُسَدِّدُ يَا مُعْطِي يَا مَانِعُ يَا دَافِعُ يَا رَافِعُ يَا بَاقِي يَا وَاقِي يَا خَلَّاقُ يَا وَهَّابُ يَا

اے محکم کرنیوالے اے عطا کرنیوالے اے روکنے والے اے ہٹانے والے اے بلند کرنیوالے اے بقا والے اے نگہدار اے پیدا کرنیوالے اے بخشنے والے اے

تَوَّابُ يَا فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ يَا مَنْ بِيَدِهِ كُلُّ مِفْتَاحٍ يَا نَفَّاعُ يَا رَؤُوفُ يَا عَطُوفُ

توبہ قبول کرنیوالے اے کھولنے والے اے ہوا بھیجنے والے اے راحت دینے والے اے وہ جس کے ہاتھ میں ہر کلید ہے اے نفع دینے والے اے مہربان اے نرمی والے

يَا كَافِي يَا شَافِي يَا مُعَافِي يَا مُكَافِي يَا وَفِيُّ يَا مُهَيْمِنُ يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ

اے کفایت والے اے شفا والے اے عافیت والے اے کفایت کرنیوالے اے وفا والے اے نگہبان اے زبردست اے غلبے والے اے بڑائی والے

يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا نُورُ يَا مُدَبِّرُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا قُدُّوسُ يَا نَاصِرُ

اے سلامتی والے اے امن دینے والے اے یکتا اے بے نیاز اے روشن اے کام پورے کرنیوالے اے یگانہ اے تنہا اے پاکیزہ اے مددگار

يَا مُونِسُ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا عَالِمُ يَا حَاكِمُ يَا بَادِي يَا مُتَعَالِي يَا مُصَوِّرُ يَا مُسَلِّمُ

اے انس دینے والے اے اٹھانے والے اے وارث اے دانا اے حکم والے اے آغاز کرنے والے اے برتری والے اے صورت گر اے سلامتی دینے والے

يَا مُتَحَبِّبُ يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا عَلِيمُ يَا حَكِيمُ يَا جَوَادُ يَا بَارِئُ يَا بَارُّ يَا سَارُّ

اے دوستی کرنے والے اے قائم اے ہمیشگی والے اے علم والے اے حکمت والے اے عطا والے اے پیدا کرنے والے اے نیکی والے اے خوشی دینے والے

يَا عَدْلُ يَا فَاصِلُ يَا دَيَّانُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا سَمِيعُ يَا بَدِيعُ يَا خَفِيرُ يَا مُعِينُ يَا

اے عدل والے اے فیصلہ کرنے والے اے جزا دینے والے اے محبت کرنے والے اے احسان کرنے والے اے سننے والے اے نقش ساز اے پناہ دینے والے اے مددگار اے

نَاشِرُ يَا غَافِرُ يَا قَدِيمُ يَا مُسَهِّلُ يَا مُيَسِّرُ يَا مُمِيتُ يَا مُحْيِي يَا نَافِعُ يَا رَازِقُ

دوبارہ زندہ کرنے والے اے بخشنے والے اے سب سے پہلے اے آسان کرنے والے اے ہموار کرنے والے اے مارنے والے اے زندہ کرنے والے اے نفع دینے والے اے رزق دینے والے

يَا مُقْتَدِرُ يَا مُسَبِّبُ يَا مُغِيثُ يَا مُغْنِي يَا مُقْنِي يَا خَالِقُ يَا رَاصِدُ يَا وَاحِدُ يَا حَاضِرُ

اے اقتدار والے اے سبب پیدا کرنے والے اے فریادرس اے ثروت دینے والے اے نگہدار اے خلق کرنے والے اے نگہبان اے یگانہ اے موجود

يَا جَابِرُ يَا حَافِظُ يَا شَدِيدُ يَا غِيَاثُ يَا عَائِدُ يَا قَابِضُ يَا مَنْ عَلَا فَاسْتَعْلَى فَكَانَ

اے جوڑنے والے اے حفاظت کرنے والے اے سخت گیر اے دادرس اے لوٹانے والے اے پکڑنے والے اے وہ جو بلند ہو کر غالب ہوا تو بہت ہی اونچے

بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَى يَا مَنْ قَرُبَ فَدَنَا وَبَعُدَ فَنَأَى وَعَلِمَ السِّرَّ وَأَخْفَى يَا مَنْ

مقام پر تھا اے وہ جو قریب ہے تو پہلو میں ہے اور دور ہے تو نظر میں نہیں اور چھپی کھلی ہر چیز کو جانتا ہے اے وہ جو

إِلَيْهِ التَّدْبِيرُ وَلَهُ الْمَقَادِيرُ وَيَا مَنِ الْعَسِيرُ عَلَيْهِ سَهْلٌ يَسِيرٌ يَا مَنْ هُوَ عَلَى مَا

صاحب تدبیر اور وہی اندازے کرنے والا ہے اے وہ جس کے لیے مشکل کام سہل اور آسان ہے اے وہ کہ جو کچھ بھی چاہے

يَشَاءُ قَدِيرٌ يَا مُرْسِلَ الرِّيَاحِ يَا فَالِقَ الْإِصْبَاحِ يَا بَاعِثَ الْأَرْوَاحِ يَا ذَا الْجُودِ

اس پر قادر ہے اے ہواؤں کے چلانے والے اے صبح کی روشنی پھیلانے والے اے روحوں کے بھیجنے والے اے عطا و سخاوت

وَالسَّمَاحِ يَا رَادَّ مَا قَدْ فَاتَ يَا نَاشِرَ الْأَمْوَاتِ يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ يَا رَازِقَ

کے مالک اے گمشدہ چیز کے پلٹانے والے اے مردوں کے زندہ کرنے والے اے بکھری چیزوں کے جمع کرنے والے اے جسے چاہے

مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَيَا فَاعِلَ مَا يَشَاءُ كَيْفَ يَشَاءُ وَيَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

بغیر حساب کے رزق دینے والے اے جو چاہے جیسے چاہے کرنے والے اور اے جلالت و بزرگی والے

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا حَيّاً حِينَ لَا حَيَّ يَا حَيُّ يَا مُحْيِيَ الْمَوْتَى يَا حَيُّ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

اے زندہ اے نگہبان اے زندہ جب کوئی زندہ نہ ہو اے وہ زندہ جو مردوں کو زندہ کرنے والا ہے اے وہ زندہ کہ سوائے تیرے کوئی معبود نہیں

بَدِيعُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا إِلٰهِي وَسَيِّدِي صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ

تو آسمانوں اور زمین کا ایجاد کرنے والا ہے اے معبود اور میرے سردار درود بھیج محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور رحمت فرما

مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ

محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر اور برکت نازل کر محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر جیسے تو نے درود بھیجا برکت نازل کی اور رحمت

عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَارْحَمْ ذُلِّي وَفَاقَتِي وَفَقْرِي وَانْفِرَادِي

فرمائی ابراہیمؑ اور آلِ ابراہیمؑ پر بے شک تو تعریف والا شان والا ہے اور رحم کر میری ذلت میرے فقر و فاقہ میری بے کسی

وَوَحْدَتِي وَخُضُوعِي بَيْنَ يَدَيْكَ وَاعْتِمَادِي عَلَيْكَ وَتَضَرُّعِي إِلَيْكَ أَدْعُوكَ دُعَاءَ

میری تنہائی پر اور تیرے سامنے جو میں عاجزی کرتا ہوں اور رحم کر کہ میں تجھ پر بھروسہ کرتا اور تیرے حضور زاری کرتا ہوں تیری درگاہ میں دعا

الْخَاضِعِ الذَّلِيلِ الْخَاشِعِ الْخَائِفِ الْمُشْفِقِ الْبَائِسِ الْمَهِينِ الْحَقِيرِ الْجَائِعِ الْفَقِيرِ

کرتا ہوں اس شخص کی سی دعا جو عاجز ہے پست ہے ڈرا ہوا سہما ہوا بے چارہ کمترین ناچیز بھوکا محتاج

الْعَائِذِ الْمُسْتَجِيرِ الْمُقِرِّ بِذَنْبِهِ الْمُسْتَغْفِرِ مِنْهُ الْمُسْتَكِينِ لِرَبِّهِ دُعَاءَ مَنْ أَسْلَمَتْهُ

پناہ خواہ طالب پناہ اپنے گناہ کا اقراری گناہ کی معافی مانگنے والا اور اپنے رب کے حضور بے بس ہے ایسے شخص کی سی دعا

ثِقَتُهُ وَرَفَضَتْهُ أَحِبَّتُهُ وَعَظُمَتْ فَجِيعَتُهُ دُعَاءَ حَرِقٍ حَزِينٍ ضَعِيفٍ مَهِينٍ بَائِسٍ

جسے اعتبار نے چھوڑ دیا دوستوں نے ترک کر دیا اور اس کی مصیبت بھاری ہے میں دعا کرتا ہوں جیسے کوئی دل جلا دکھی کمزور پست بے چارہ

مُسْتَكِينٍ بِكَ مُسْتَجِيرٍ اللّٰهُمَّ وَأَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ مَلِيكٌ وَأَنَّكَ مَا تَشَاءُ مِنْ أَمْرٍ

ذلیل اور تجھ سے طالب پناہ دعا کرتا ہے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس لیے کہ تو مالک ہے تو جو چاہے وہ ہو جاتا ہے

يَكُونُ وَأَنَّكَ عَلَىٰ مَا تَشَاءُ قَدِيرٌ وَأَسْأَلُكَ بِحُرْمَةِ هٰذَا الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْبَيْتِ

اور تو جو چاہے اس پر قادر ہے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ اس محترم مہینے کے پاک گھر

الْحَرَامِ وَالْبَلَدِ الْحَرَامِ وَالرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَالْمَشَاعِرِ الْعِظَامِ وَبِحَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ

کعبہ مقدس شہر مکہ رکن و مقام اور عظمت والے شعروں کی حرمت کے اور بواسطہ تیرے نبی محمدؐ ان پر

عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ يَا مَنْ وَهَبَ لِآدَمَ شَيْثًا وَلِإِبْرَاهِيمَ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَا

اور ان کی آل پر سلام اے سوالی ہوں اے وہ جس نے آدمؑ کو شیثؑ اور ابراہیمؑ کو اسمٰعیلؑ و اسحاقؑ دیئے اے

مَنْ رَدَّ يُوسُفَ عَلَىٰ يَعْقُوبَ وَيَا مَنْ كَشَفَ بَعْدَ الْبَلَاءِ ضُرَّ أَيُّوبَ يَا رَادَّ مُوسَىٰ

وہ جس نے یوسفؑ کو یعقوبؑ کی طرف لوٹایا اے وہ جس نے آزمائش کے بعد ایوبؑ کی سختی دور کی اے موسیٰؑ کو ان

عَلٰى اُمِّهٖ وَيَا مَنْ زَادَ الْخِضْرَ فِيْ عِلْمِهٖ وَيَا مَنْ وَهَبَ لِدَاوُدَ سُلَيْمَانَ وَلِزَكَرِيَّا يَحْيٰى

کی ماں کے پاس لانے والے خضر کے علم میں اضافہ کرنے والے اے وہ جس نے داؤدؑ کو سلیمانؑ زکریاؑ کو یحییٰؑ

وَلِمَرْيَمَ عِيْسٰى يَا حَافِظَ بِنْتِ شُعَيْبٍ وَيَا كَافِلَ وَلَدِ اُمِّ مُوْسٰى اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ

اور مریم کو عیسیٰؑ عطا کیے اے دختر شعیبؑ کی حفاظت کرنے والے اے مادر موسیٰ کے فرزند کے محافظ میں سوال کرتا ہوں کہ تو رحمت

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا وَتُجِيْرَنِيْ مِنْ عَذَابِكَ وَتُوْجِبَ

نازل فرما محمدؐ و آل محمدؑ پر اور یہ کہ میرے سارے گناہ بخش دے مجھے اپنے عذاب سے پناہ دے اور میرے لیے

لِيْ رِضْوَانَكَ وَاَمَانَكَ وَاِحْسَانَكَ وَغُفْرَانَكَ وَجِنَانَكَ وَاَسْئَلُكَ اَنْ

اپنی رضامندی اپنی پناہ اپنا احسان اپنی بخشش اور اپنا بہشت واجب کر دے اور سوال کرتا ہوں کہ

تَفُكَّ عَنِّيْ كُلَّ حَلْقَةٍ بَيْنِيْ وَبَيْنَ مَنْ يُّؤْذِيْنِيْ وَتَفْتَحَ لِيْ كُلَّ بَابٍ وَّتُلَيِّنَ

میرے اور مجھے ایذا دینے والے کے درمیان جتنی کڑیاں ہیں وہ کھول دے ہر دروازہ میرے لیے کھول دے ہر سختی کو نرمی میں

لِيْ كُلَّ صَعْبٍ وَّتُسَهِّلَ لِيْ كُلَّ عَسِيْرٍ وَّتُخْرِسَ عَنِّيْ كُلَّ نَاطِقٍ بِشَرٍّ وَّتَكُفَّ

بدل دے ہر مشکل کو آسان کر دے میرے خلاف ہر بدگوئی کرنے والے کو گونگا کر دے ہر سرکش کو

عَنِّيْ كُلَّ بَاغٍ وَّتَكْبِتَ عَنِّيْ كُلَّ عَدُوٍّ لِّيْ وَحَاسِدٍ وَّتَمْنَعَ مِنِّيْ كُلَّ ظَالِمٍ وَّ

مجھ سے دور کر دے اور میرے ہر دشمن و حاسد کو ذلیل کر دے ہر ظالم کو مجھ سے روکے رکھ ہر

تَكْفِيَنِيْ كُلَّ عَائِقٍ يَّحُوْلُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ حَاجَتِيْ وَيُحَاوِلُ اَنْ يُّفَرِّقَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ

اس مانع سے میری کفایت فرما جو میرے اور میری حاجت کے درمیان حائل ہے اور چاہتا ہے کہ مجھے تیری فرمانبرداری سے

طَاعَتِكَ وَيُثَبِّطَنِيْ عَنْ عِبَادَتِكَ يَا مَنْ اَلْجَمَ الْجِنَّ الْمُتَمَرِّدِيْنَ وَقَهَرَ عُتَاةَ

باز رکھے اور تیری عبادت سے دور کرے اے وہ جس نے سرکش جنات کو لگام دی اور نافرمان شیطانوں کی

الشَّيَاطِيْنِ وَاَذَلَّ رِقَابَ الْمُتَجَبِّرِيْنَ وَرَدَّ كَيْدَ الْمُتَسَلِّطِيْنَ عَنِ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ اَسْئَلُكَ

سرکوبی کی اور ظالموں کی گردنیں جھکا دیں اور کمزور لوگوں کو ظالموں کے پنجے سے آزادی بخشی میں سوال کرتا ہوں

بِقُدْرَتِكَ عَلٰى مَا تَشَاۤءُ وَتَسْهِيْلِكَ لِمَا تَشَاۤءُ كَيْفَ تَشَاۤءُ اَنْ تَجْعَلَ قَضَاۤءَ حَاجَتِيْ

بواسطہ اس کے کہ تو جو چاہے اس پر قادر ہے اور جو چاہے جیسے چاہے تیرے لیے آسان ہے کہ تو میری حاجت روائی جس چیز

فِيْمَا تَشَاۤءُ۔ اس کے ساتھ ہی زمین پر سجدہ کرے اور اپنے دونوں رخسارے خاک پر رکھ کر یہ کہے:

میں چاہے قرار دے

اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ فَارْحَمْ ذُلِّيْ وَفَاقَتِيْ وَاجْتِهَادِيْ وَتَضَرُّعِيْ

اے معبود! میں تجھی کو سجدہ کرتا ہوں اور تجھی پر ایمان رکھتا ہوں پس میری ذلت احتیاج اور میری کوشش میری زاری و بے چارگی

وَمَسْكَنَتِيْ وَفَقْرِيْ اِلَيْكَ يَا رَبِّ

اور اپنی بارگاہ میں میری محتاجی پر رحم فرمائے پروردگار

اس دوران یہ کوشش کرے کہ آنکھوں سے آنسو نکل آئیں اگرچہ وہ مکھی کے پر جتنے ہی کیوں نہ ہوں کیونکہ یہ قبولیت دُعا کی نشانی ہے۔

پچیس رجب کا دن

۲۵ رجب ۱۸۳ھ کو ۵۵ برس کی عمر میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی شہادت بغداد میں واقع ہوئی پس یہ ایسا دن ہے جس میں اہل بیت علیہم السلام اور ان کے حبداروں کے غم پھر سے تازہ ہو جاتے ہیں۔

ستائیس رجب کی رات

یہ بڑی متبرک راتوں میں سے ہے۔ کیونکہ یہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے بعثت (مامور بہ تبلیغ ہونے) کی رات ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں:

(۱) مصباح میں شیخ نے امام ابو جعفر جواد علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ فرمایا: ماہ رجب میں ایک رات ہے کہ وہ ان سب چیزوں سے بہتر ہے جن پر سورج چمکتا ہے اور وہ ستائیسویں رجب کی رات ہے کہ جس کی صبح رسول اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ مبعوث بہ رسالت ہوئے۔ ہمارے پیروکاروں میں جو اس رات عمل کرے گا تو اس کو ساٹھ سال کے عمل کا ثواب حاصل ہوگا۔ میں نے عرض کیا اس رات کا عمل کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: نماز عشا کے بعد سو جائے اور پھر آدھی رات سے پہلے اٹھ کر بارہ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد قرآن کی آخری مفصل سورتوں (سورۂ محمد سے سورۂ ناس) میں سے کوئی ایک سورہ پڑھے۔ نماز کا سلام دینے کے بعد سورۂ حمد، سورۂ فلق سورۂ ناس، سورۂ توحید، سورۂ کافرون اور سورۂ قدر میں سے ہر ایک سات سات مرتبہ نیز آیۃ الکرسی بھی سات مرتبہ پڑھے اور ان سب کو پڑھنے کے بعد یہ دُعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَکُنْ

حمد ہے اس خدا کے لیے جس نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا اور نہ کوئی اس کی حکومت میں اس کا ساجھی ہے نہ وہ کمزور

لَهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ عِزِّكَ عَلٰی اَرْکَانِ

ہے کہ کوئی اس کا حامی ہو اور تم اس کی بڑائی خوب بیان کرو اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے عرش پر تیرے مقامات عزت

عَرْشِكَ وَمُنْتَهَی الرَّحْمَةِ مِنْ کِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ وَذِکْرِكَ

کے واسطے سے اور اس انتہائی رحمت کے واسطے سے جو تیرے قرآن میں ہے اور بواسطہ تیرے نام کے جو بہت بڑا بہت بڑا بہت ہی بڑا ہے اور بواسطہ

الْاَعْلَی الْاَعْلَی الْاَعْلٰی وَبِکَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ

تیرے ذکر کے جو بلند تر بلند تر بہت ہی بلند تر ہے اور بواسطہ تیرے کامل کلمات کے سوالی ہوں کہ تو رحمت فرما حضرت محمد اور ان کی آل پر اور مجھ سے

تَفْعَلَ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ

وہ سلوک فرما جو تیرے شایاں شان ہے

اس کے بعد جو دعا چاہے پڑھے۔ نیز اس رات میں غسل کرنا مستحب ہے اور اس شب میں پندرہ رجب کی رات میں پڑھی جانے والی نماز بھی بجا لانی چاہیئے۔

(۲) حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کی زیارت پڑھنا کہ جو اس رات کے تمام اعمال سے بہتر و افضل ہے۔ اس رات میں آنجناب کی تین زیارتیں ہیں جن کا ذکر انشاء اللہ باب زیارات میں آئے گا۔

واضح ہو کہ مشہور اہل سنت عالم ابو عبداللہ محمد ابن بطوطہ نے چھ سو سال قبل مکہ معظمہ و نجف اشرف کا سفر کیا اور مولانا امیرالمومنین علیہ السلام کے روضہ پر حاضری دی، انہوں نے اپنے سفرنامہ (رحلہ ابن بطوطہ) میں ایک واقعہ تحریر کیا ہے کہ اس شہر کے رہنے والے سب کے سب رافضی ہیں اور اس روضہ سے بہت سی کرامات ظہور میں آتی ہیں۔ یہ لوگ لیلۃ المحیاء (جاگنے کی رات) کہ جو ستائیسویں رجب کی شب ہے۔ اس میں کوفہ، بصرہ، خراسان اور بلاد فارس و روم وغیرہ سے ہر بیمار، مفلوج، شل شدہ اور زمین گیر کو یہاں لاتے ہیں کہ جن کی تعداد عموماً تیس چالیس تک ہوتی ہے وہ لوگ نماز عشاء کے بعد ان اپاہجوں کو امیرالمومنین علیہ السلام کی ضریح مبارک پر رکھ جاتے ہیں۔ یہاں کثیر التعداد افراد ان کے گرد جمع ہو جاتے ہیں۔ ان میں سے بعض نماز، تلاوت اور ذکر میں مشغول رہتے ہیں اور بعض صرف ان بیمار لوگوں کو ہی دیکھتے رہتے ہیں کہ کب وہ تندرست ہو کر اٹھ کھڑے ہوں گے۔ جب آدھی یا دو تہائی رات گزر جاتی ہے تو جو مفلوج و زمین گیر حرکت ہی نہ کر سکتے تھے وہ اس حالت میں اٹھتے

ہیں کہ انہیں کوئی بیماری نہیں ہوتی اور کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلِیٌّ وَّلِیُّ اللّٰہِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمدؐ اللہ کے رسول ہیں علیؑ اللہ کے دوست ہیں

پڑھتے ہوئے وہاں سے روانہ ہو جاتے ہیں یہ مشہور و مسلمہ کرامت ہے۔ اگرچہ اس رات میں خود وہاں موجود نہ تھا، لیکن قابلِ اعتماد اور نیکوکار لوگوں کی زبانی مجھ تک پہنچی ہے۔ تاہم میں نے امیرالمومنین علیہ السلام کے روضۂ اقدس کے قریب واقع مدرسہ میں تین آدمی دیکھے جو اپاہجی کی حالت میں زمین پر پڑے تھے کہ ان میں سے ایک اصفہان کا دوسرا خراسان کا اور تیسرا اہلِ روم سے تھا۔ میں نے ان سے پوچھا کہ تم لوگ تندرست کیوں نہیں ہوئے؟ وہ کہنے لگے کہ ہم ستائیس رجب کو یہاں پہنچ نہیں سکے۔ لہٰذا ہم آئندہ ستائیس رجب تک یہیں رہیں گے تاکہ ہمیں شفا حاصل ہو اور پھر ہم واپس جائیں۔ آخر میں ابن بطوطہ کہتے ہیں کہ اس رات دُور دراز شہروں کے لوگ زیارت کے لیے اس روضۂ اقدس پر جمع ہو جاتے ہیں اور یہاں بہت بڑا بازار لگتا ہے جو دس دن تک جمار رہتا ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ لوگ اس واقعہ کو بعید نہ سمجھیں کیونکہ ان مشاہد مشرفہ سے اتنی کرامات ظاہر ہوئی ہیں جن کا شمار نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ ماہ شوال ۱۳۴۲ھ میں اُمتِ عاصی کے ضامن امام ثامن یعنی ابوالحسن امام علی رضا علیہ السلام کے مشہدِ اطہر میں تین مفلوج و زمین گیر عورتیں لائی گئیں۔ جن کے علاج سے طبیب معالج عاجز آ گئے تھے۔ ان کو وہاں سے شفا ملی۔ اور وہ بھلی چنگی ہو کر اس حرم سے واپس گئیں اس مشہد مبارک کے معجزات و کرامات ایسے واضح و آشکار ہیں، جیسے آسمان پر سورج کا چمکنا اور بدوؤں کے لیے حرم نجف کے دروازے کا کھلنا ہر شک و شبہ سے بالاتر ہے۔ ان عورتوں کا واقعہ ایسا ظاہر و باہر تھا کہ جو معالج ان کے کامیاب نہ ہو سکے تھے۔۔۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ ہمارا خیال یہی تھا کہ یہ عورتیں صحت یاب نہیں ہو سکتیں، لیکن انہیں حرمِ مطہر سے شفا مل گئی ہے، پھر انہوں نے باقاعدہ تحریری تصدیق نامہ بھی لکھ کر دیا اور اگر اختصار مدِنظر نہ ہوتا تو ایسے بہت سے واقعات کا ذکر کیا جا سکتا تھا، ہمارے بزرگ شیخ حرِ عاملی نے اپنے قصیدہ میں کیا خوب فرمایا ہے،

وَمَا بَدَا مِنْ بَرَكَاتِ مَشْهَدِهٖ	فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَمْسُهٗ مِثْلُ غَدِهٖ
جو برکتیں ان کی درگاہ سے ظاہر ہوئیں	آج کی طرح کل بھی عیاں ہوں گی
وَكَشْفُنَا الْعَمٰى وَالْمَرَضِ بِهٖ	اِجَابَةُ الدُّعَاءِ فِيْ اَعْتَابِهٖ
یعنی بیماری و نابینا پن دور ہوتا ہے	ان کی درگاہ پر دعائیں قبول ہوتی ہیں

(۳) شیخ کفعمی نے بلدالامین میں فرمایا ہے کہ مبعث کی رات یہ دعا بھی پڑھی جائے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِالتَّجَلِّی الْاَعْظَمِ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ مِنَ الشَّهْرِ الْمُعَظَّمِ وَ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ بہت بڑی نورانیت کے جو آج کی رات اس بزرگتر مہینے میں ظاہر ہوئی ہے اور

الْمُرْسَلِ الْمُكَرَّمِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تَغْفِرَ لَنَا مَا اَنْتَ بِهٖ مِنَّا

بواسطہ عزت والے رسول کے یہ کہ تو رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور ہمیں وہ چیزیں معاف فرما کہ تو انہیں ہم سے زیادہ

اَعْلَمُ یَا مَنْ یَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ لَیْلَتِنَا هٰذِهِ الَّتِیْ بِشَرَفِ

جانتا ہے اے وہ جو جانتا ہے اور ہم نہیں جانتے اے معبود! برکت دے ہمیں آج کی رات میں کہ جسے تو نے آثار رسالت

الرِّسَالَةِ فَضَّلْتَهَا وَبِكَرَامَتِكَ اَجْلَلْتَهَا وَبِالْمَحَلِّ الشَّرِیْفِ اَحْلَلْتَهَا اَللّٰهُمَّ

سے فضیلت بخشی اپنی بزرگی سے اسے برتری دی اور مقام بلند دے کر اس کو زینت بخشی ہے اے معبود!

فَاِنَّا نَسْئَلُكَ بِالْمَبْعَثِ الشَّرِیْفِ وَالسَّیِّدِ اللَّطِیْفِ وَالْعُنْصُرِ الْعَفِیْفِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی

پس ہم تیرے سوالی ہیں بواسطہ بعثت شریف سید و سردار مہربان اور پاکیزہ و پارسا ذات کے یہ کہ تو رحمت فرما

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَ اَعْمَالَنَا فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ وَفِیْ سَائِرِ اللَّیَالِیْ مَقْبُوْلَةً وَّ

محمدؐ اور ان کی آل پر اور آج کی رات اور تمام راتوں میں ہمارے اعمال کو شرف قبولیت عطا فرما ہمارے

ذُنُوْبَنَا مَغْفُوْرَةً وَّحَسَنَاتِنَا مَشْكُوْرَةً وَّسَیِّئَاتِنَا مَسْتُوْرَةً وَّقُلُوْبَنَا بِحُسْنِ

گناہوں کو بخش دے ہماری نیکیوں کو پسندیدہ قرار دے ہماری خطاؤں کو ڈھانپ دے ہمارے دلوں کو اپنے

الْقَوْلِ مَسْرُوْرَةً وَّاَرْزَاقَنَا مِنْ لَّدُنْكَ بِالْیُسْرِ مَدْرُوْرَةً اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَرٰی

عمدہ کلام سے خرسند فرما اور ہماری روزیوں میں اپنی بارگاہ سے آسانی و بہتات پیدا کر دے اے معبود! تو دیکھتا ہے

وَلَا تُرٰی وَاَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی وَاِنَّ اِلَیْكَ الرُّجْعٰی وَالْمُنْتَهٰی وَاِنَّ لَكَ الْمَمَاتَ

اور خود نظر نہیں آتا کہ تو مقام نظر سے بالا و بلند تر ہے اور جائے آخر و بازگشت تیری ہی طرف ہے اور موت دینا اور

وَالْمَحْیَا وَاِنَّ لَكَ الْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰی اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ اَنْ نَذِلَّ وَنَخْزٰی

زندہ کرنا تیرے اختیار میں ہے اور تیرے ہی لیے ہے آغاز و انجام اے معبود! ہم ذلت و خواری میں پڑنے سے تیری پناہ کے طالب ہیں

وَاَنْ نَاْتِیَ مَا عَنْهُ تَنْهٰی اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَنَسْتَعِیْذُ بِكَ

اور وہ کام کرنے سے جس سے تو نے منع کیا ہے اے معبود! ہم تیری رحمت کے ذریعے تجھ سے جنت کے طلبگار ہیں اور دوزخ سے

http://urdu.duas.org
اردو دعا اورگ

مِنَ النَّارِ فَاَعِذْنَا مِنْهَا بِقُدْرَتِكَ وَنَسْئَلُكَ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ فَارْزُقْنَا بِعِزَّتِكَ وَ

تیری پناہ چاہتے ہیں تو ہمیں اس سے پناہ دے اپنی قدرت کے ساتھ اور ہم تجھ سے زیبا ترین حوروں کی خواہش کرتے ہیں وہ بواسطہ اپنی عزت کے عطا فرما اور

اجْعَلْ اَوْسَعَ اَرْزَاقِنَا عِنْدَ كِبَرِ سِنِّنَا وَاَحْسَنَ اَعْمَالِنَا عِنْدَ اقْتِرَابِ اٰجَالِنَا وَاَطِلْ

بڑھاپے کے وقت ہماری روزیوں میں کشادگی پیدا فرما موت کے ہنگام ہمارے اعمال کو پسندیدہ قرار دے ہمیں اپنی اطاعت اور اپنی

فِیْ طَاعَتِكَ وَمَا يُقَرِّبُ اِلَيْكَ وَيُحْظِيْ عِنْدَكَ وَيُزْلِفُ لَدَيْكَ اَعْمَارَنَا وَاَحْسِنْ

نزدیکی کے اسباب میں ترقی عطا فرما دے اپنے ہاں سے اور منزلت کی خاطر ہماری عمریں دراز کر دے تمام حالات اور

فِیْ جَمِيْعِ اَحْوَالِنَا وَاُمُوْرِنَا مَعْرِفَتَنَا وَلَا تَكِلْنَا اِلٰی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَيَمُنَّ عَلَيْنَا

تمام معاملوں میں ہمیں بہترین معرفت عطا فرما ہمیں اپنی مخلوق میں سے کسی کے حوالے نہ فرما کہ وہ ہم پر احسان رکھے اور کرم کر

وَتَفَضَّلْ عَلَيْنَا بِجَمِيْعِ حَوَائِجِنَا لِلدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَابْدَاْ بِاٰبَائِنَا وَاَبْنَائِنَا وَجَمِيْعِ اِخْوَانِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ

دنیا اور آخرت کی تمام ضرورتوں اور حاجتوں کے ضمن میں اور ہم نے تجھ سے اپنے لیے جن چیزوں کا سوال کیا ہے ان کی عطا میں

فِیْ جَمِيْعِ مَا سَئَلْنَاكَ لِاَنْفُسِنَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

ہمارے پہلے بزرگوں ہماری اولاد اور دینی بھائیوں کو بھی شامل فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود! ہم سوالی ہیں بواسطہ تیرے

الْعَظِيْمِ وَمُلْكِكَ الْقَدِيْمِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَغْفِرَ لَنَا

عظیم نام اور تیری قدیمی حکومت کے اس لیے کہ تو رحمت فرما محمد اور آل محمد پر اور ہمارے سارے کے

الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الْعَظِيْمَ اِلَّا الْعَظِيْمُ اَللّٰهُمَّ وَهٰذَا رَجَبُ الْمُكَرَّمُ

سارے گناہ بخش دے کیونکہ بڑے گناہوں کو بزرگتر ذات کے سوا کوئی نہیں بخش سکتا اے معبود! یہ عزت والا مہینہ رجب ہے

الَّذِیْ اَكْرَمْتَنَا بِهٖ اَوَّلُ اَشْهُرِ الْحُرُمِ اَكْرَمْتَنَا بِهٖ مِنْ بَيْنِ الْاُمَمِ فَلَكَ

جسے تو نے حرمت والے مہینوں میں اولیت دے کر ہمیں سرفراز کیا تو نے اس کے ذریعے ہمیں دوسری امتوں میں ممتاز کیا پس تیرے

الْحَمْدُ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ فَاَسْئَلُكَ بِهٖ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ

ہی لیے حمد ہے اے عطا و بخشش کرنے والے پس تیرا سوالی ہوں بواسطہ اس ماہ کے اور تیرے بہت بڑے بہت بڑے

الْاَعْظَمِ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ الَّذِیْ خَلَقْتَهٗ فَاسْتَقَرَّ فِیْ ظِلِّكَ فَلَا يَخْرُجُ مِنْكَ

بہت ہی بڑے نام کے جو روشن بزرگی والا ہے۔ اسے تو نے خلق کیا وہ تیرے ہی زیر سایہ قائم ہے پس وہ تیرے ہاں سے دوسرے

اِلٰی غَيْرِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَاَنْ تَجْعَلَنَا مِنَ الْعَامِلِيْنَ

کی طرف نہیں جاتا بواسطہ اس کے سوالی ہوں کہ تو رحمت فرما حضرت محمد اور ان کے پاکیزہ اہل بیت پر اور یہ کہ اس مہینے میں ہمیں اپنی

فِيهِ بِطاعَتِكَ وَالْآمِلِينَ فِيهِ لِشَفاعَتِكَ اَللّٰهُمَّ اهْدِنا إِلىٰ سَواءِ السَّبِيلِ وَاجْعَلْ

فرمانبرداری میں رہنے والے اور اپنی شفاعت کے امیدوار قرار دے اے معبود! ہمیں راہ راست کی ہدایت دے اور اپنے ہاں

مَقِيلَنا عِنْدَكَ خَيْرَ مَقِيلٍ فِي ظِلٍّ ظَلِيلٍ وَمُلْكٍ جَزِيلٍ فَإِنَّكَ حَسْبُنا وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

ہمارا قیام بہترین جگہ پر اپنے بلند سایہ اور اپنی عظیم حکومت میں قرار دے پس حق تو ہمارے لیے کافی اور بہترین کارساز ہے

اَللّٰهُمَّ اقْلِبْنا مُفْلِحِينَ مُنْجِحِينَ غَيْرَ مَغْضُوبٍ عَلَيْنا وَلَا ضالِّينَ بِرَحْمَتِكَ يا

اے معبود! ہمیں فلاح پانے کامیابی والے بنا دے نہ ہم پر غضب کیا جائے اور نہ ہم گمراہ ہوں واسطہ ہے تیری رحمت کا اے

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعَزائِمِ مَغْفِرَتِكَ وَبِواجِبِ رَحْمَتِكَ

سب سے زیادہ رحم کرنیوالے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تیری یقینی بخشش اور تیری واجب رحمت کے ذریعے

السَّلامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجاةَ مِنَ

ہر گناہ سے بچائے رکھنے ہر نیکی سے حصہ پانے جنت میں داخلے کی کامیابی اور جہنم سے نجات پانے

النَّارِ اَللّٰهُمَّ دَعاكَ الدَّاعُونَ وَدَعَوْتُكَ وَسَأَلَكَ السَّائِلُونَ وَسَأَلْتُكَ وَطَلَبَ

کا اے معبود! دعا کرنیوالوں نے تجھ سے دعا کی اور میں بھی دعا کرتا ہوں سوال کیا تجھ سے سوال کرنیوالوں نے میں بھی سوالی ہوں تجھ سے

إِلَيْكَ الطَّالِبُونَ وَطَلَبْتُ إِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الثِّقَةُ وَالرَّجاءُ وَإِلَيْكَ مُنْتَهَى

طلب کیا طلب کرنیوالوں نے میں بھی تجھ سے طلب کرتا ہوں اے معبود! تو ہی میرا سہارا اور امیدگاہ ہے اور دعا میں تیری ہی طرف

الرَّغْبَةِ فِي الدُّعاءِ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلِ الْيَقِينَ فِي

انتہائے رغبت ہے اے معبود! پس تو رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور میرے دل میں

قَلْبِي وَالنُّورَ فِي بَصَرِي وَالنَّصِيحَةَ فِي صَدْرِي وَذِكْرَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهارِ

یقین میری آنکھوں میں نور میرے سینے میں نصیحت میری زبان پر رات دن اپنا ذکر

عَلىٰ لِسانِي وَرِزْقاً واسِعاً غَيْرَ مَمْنُونٍ وَلَا مَحْظُورٍ فَارْزُقْنِي وَبارِكْ لِي فِيما

اذکار قرار دے کسی کے احسان اور کسی رکاوٹ کے بغیر کشادہ روزی دے پس جو رزق تو نے مجھے دیا اس میں

رَزَقْتَنِي وَاجْعَلْ غِنايَ فِي نَفْسِي وَرَغْبَتِي فِيما عِنْدَكَ بِرَحْمَتِكَ يا أَرْحَمَ

میرے لیے برکت عطا کر اور میرے دل میں سیری پیدا کر دے اور جو تیرے پاس ہے اس میں رغبت دے واسطہ تیری رحمت کا اے سب

الرَّاحِمِينَ، اب سجدہ میں جائے اور سو مرتبہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدانا لِمَعْرِفَتِهِ

زیادہ رحم کرنیوالے حمد ہے اس خدا کے لیے جس نے اپنی معرفت میں ہماری رہنمائی کی

وَ خَصَّنَا بِوِلَايَتِهِ وَ وَفَّقَنَا لِطَاعَتِهِ شُكْراً شُكْراً پھر سجدے سے سر اٹھائے اور کہے:

اپنی سرپرستی میں خاص کیا اور اپنی اطاعت کی توفیق دی شکر ہے اس کا بہت شکر

اَللّٰهُمَّ اِنِّي قَصَدْتُكَ بِحَاجَتِي وَ اعْتَمَدْتُ عَلَيْكَ بِمَسْئَلَتِي وَ تَوَجَّهْتُ اِلَيْكَ

اے معبود! میں اپنی حاجت لیے تیری طرف آیا اور اپنے سوال میں تجھ پر بھروسہ کیا ہے میں اپنے اماموں اور سرداروں

بِاَئِمَّتِي وَ سَادَتِي اَللّٰهُمَّ انْفَعْنَا بِحُبِّهِمْ وَ اَوْرِدْنَا مَوْرِدَهُمْ وَ ارْزُقْنَا مُرَافَقَتَهُمْ

کے ذریعے تیری طرف متوجہ ہوا اے معبود! ہمیں ان کی محبت سے نفع دے ان کے گھاٹ پر پہنچا ہمیں ان کی رفاقت عطا کر

وَ اَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ فِي زُمْرَتِهِمْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور ہمیں ان کے ساتھ جنت میں داخل فرما واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

سیدؒ نے فرمایا ہے کہ یہ دعا مبعث کے دن بھی پڑھی جائے۔

ستائیس رجب کا دن

یہ عیدوں میں سے بہت بڑی عید کا دن ہے کہ اسی دن رسول اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ مبعوث بہ رسالت ہوئے اور اسی دن جبرائیل احکام رسالت کے ساتھ حضور پر نازل ہوئے، اس دن کے لیے چند ایک عمل ہیں:

① غسل کرنا

② روزہ رکھنا، یہ دن سال بھر میں ان چار دنوں میں سے ایک ہے کہ جن میں روزہ رکھنے کی ایک خاص امتیازی شان ہے، جیسا کہ اس دن کا روزہ ستر سال کے روزے کا ثواب رکھتا ہے۔

③ کثرت سے درود شریف پڑھنا

④ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ اور امیرالمومنین علیہ السلام کی زیارت کرنا۔

⑤ مصباح میں شیخ نے ذکر کیا ہے کہ ریان بن الصلت سے روایت ہے کہ جب امام محمد تقی علیہ السلام بغداد میں تھے تو آپ پندرہ اور ستائیس رجب کا روزہ رکھتے اور آپ کے متعلقین بھی روزہ رکھتے تھے، نیز ہم لوگ حضرت کے ساتھ بارہ رکعت نماز بھی پڑھتے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے ساتھ کوئی سا سورہ پڑھا جاتا، نماز کے بعد سورہ حمد، سورہ توحید، سورہ فلق اور سورہ ناس میں سے ہر ایک چار چار مرتبہ پڑھنے کے بعد چار مرتبہ کہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگتر ہے خدا پاک ہے اور حمد خدا ہی کے لیے ہے اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ - چار مرتبہ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اور چار مرتبہ، لَا

خدائے بلند و برتر سے ہے وہ اللہ وہی اللہ میرا رب ہے میں کسی چیز کو اس کا ساجھی نہیں بناتا میں کسی

اُشْرِكُ بِرَبِّيْ اَحَدًا

کو اپنے رب کا شریک نہیں گردانتا

(۶) شیخ نے جناب ابوالقاسم حسین بن روح رضوان اللہ علیہ سے روایت کی ہے کہ ستائیس رجب کو بارہ رکعت نماز پڑھے اور ہر دو رکعت کے بعد بیٹھے اور کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ

حمد خدا ہی کے لیے ہے جس نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا اور نہ ہی سلطنت میں کوئی اس کا ساجھی ہے نہ وہ عاجز ہے

لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا يَا عُدَّتِيْ فِيْ مُدَّتِيْ يَا صَاحِبِيْ فِيْ شِدَّتِيْ يَا

کہ کوئی اس کا مددگار ہو اور اس کی بڑائی بیان کرو بہت بہت اے میری عمر میں میری آمادگی اے سختی میں میرے ساتھی اے

وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ يَا غِيَاثِيْ فِيْ رَغْبَتِيْ يَا نَجَاحِيْ فِيْ حَاجَتِيْ يَا حَافِظِيْ فِيْ غَيْبَتِيْ

نعمت میں میرے سرپرست اے میری توجہ پر میرے فریادرس اے میری حاجت میں میری کامیابی اے میری پوشیدگی میں میرے نگہبان

يَا كَافِيْ فِيْ وَحْدَتِيْ يَا اُنْسِيْ فِيْ وَحْشَتِيْ اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِيْ فَلَكَ الْحَمْدُ

اے میری تنہائی میں میری کفایت کرنے والے اے میری تنہائی کے ساتھی تو ہی میرے عیب کا پردہ پوش ہے تو حمد تیرے ہی لیے ہے

وَاَنْتَ الْمُقِيْلُ عَثْرَتِيْ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ الْمُنْعِشُ صَرْعَتِيْ فَلَكَ الْحَمْدُ

اور تو ہی میری لغزش سے درگزر کرنے والا ہے حمد تیرے ہی لیے ہے تو ہی مجھے بے ہوشی سے ہوش میں لانے والا ہے پس حمد ہے تیرے لیے

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاسْتُرْ عَوْرَتِيْ وَاٰمِنْ رَوْعَتِيْ وَاَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ وَ

رحمت فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور میری عیب پوشی فرما مجھے خوف سے بچائے رکھ میری خطا معاف فرما میرے

اصْفَحْ عَنْ جُرْمِيْ وَتَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِيْ فِيْ اَصْحَابِ الْجَنَّةِ وَعْدَ الصِّدْقِ

جرم سے درگزر فرما میرے گناہ معاف کرکے مجھے اہل جنت میں سے قرار دے یہ وہ سچا وعدہ ہے جو

الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ

دنیا میں ان سے کیا جاتا ہے

اس نماز اور دعا کے بعد سورۂ حمد، سورۂ توحید، سورۂ فلق، سورۂ ناس، سورۂ کافرون، سورہ قدر اور آیت الکرسی سات سات مرتبہ پڑھے۔ پھر سات مرتبہ کہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگتر ہے اور خدا پاک ہے نہیں کوئی حرکت اور قوت مگر وہی جو خدا سے ہے

اور سات مرتبہ کہے: اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا۔

وہ اللہ ہی اللہ میرا رب ہے میں کسی چیز کو اس کا شریک نہیں بناتا

اس کے بعد جو بھی دعا پڑھنا چاہے وہ پڑھے۔

(۷) کتاب اقبال اور مصباح میں ستائیس رجب کے دن اس دعا کا پڑھنا مستحب قرار دیا گیا ہے:

يَا مَنْ اَمَرَ بِالْعَفْوِ وَالتَّجَاوُزِ وَضَمَّنَ نَفْسَهُ الْعَفْوَ وَالتَّجَاوُزَ يَا مَنْ عَفٰى وَتَجَاوَزَ اُعْفُ

اے وہ جس نے عفو و درگزر کا حکم دیا ہے اور خود کو عفو و درگزر کا ضامن قرار دیا ہے اے وہ جس نے معاف کیا اور درگزر کی مجھے

عَنِّيْ وَتَجَاوَزْ يَا كَرِيْمُ اَللّٰهُمَّ وَقَدْ اَكْدَى الطَّلَبُ وَاَعْيَتِ الْحِيْلَةُ وَالْمَذْهَبُ

معافی دے اور درگزر فرما اے بزرگتر اے معبود! طلب نے مجھے مشقت میں ڈال دیا چارہ سازی ختم اور راستہ بند ہو گیا

وَدَرَسَتِ الْاٰمَالُ وَانْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَجِدُ

آرزوئیں پرانی ہوئیں اور امید ٹوٹ گئی مگر تجھ سے نہیں ٹوٹی تو یکتا ہے تیرا کوئی ساجھی نہیں اے معبود! میں اپنے

سُبُلَ الْمَطَالِبِ اِلَيْكَ مُشْرَعَةً وَمَنَاهِلَ الرَّجَاءِ لَدَيْكَ مُتْرَعَةً وَاَبْوَابَ الدُّعَاءِ

مقاصد کے راستے تیری طرف بڑھتے پاتا ہوں اور امید کے سرچشمے تیری طرف لبالب بھرے ہوئے ہیں اور جو تجھ سے دعا کرے

لِمَنْ دَعَاكَ مُفَتَّحَةً وَالْاِسْتِعَانَةَ لِمَنِ اسْتَعَانَ بِكَ مُبَاحَةً وَاَعْلَمُ اَنَّكَ لِدَاعِيْكَ

اس کے لیے دعا کے دروازے کھلے ہوئے ہیں تجھ سے مدد مانگنے والے کے لیے تیری مدد عام ہے اور میں جانتا ہوں کہ بے شک تو پکارنے

بِمَوْضِعِ اِجَابَةٍ وَلِلصَّارِخِ اِلَيْكَ بِمَرْصَدِ اِغَاثَةٍ وَاَنَّ فِي اللَّهْفِ اِلٰى جُوْدِكَ وَالضَّمَانِ

والے کے لیے مرکز قبولیت ہے تو فریاد کرنے والے کے لیے دادرسی کا ٹھکانہ ہے اور یقیناً تیری عطا میں رغبت اور تیرے وعدے پر

بِعِدَتِكَ عِوَضًا مِنْ مَنْعِ الْبَاخِلِيْنَ وَمَنْدُوْحَةً عَمَّا فِيْ اَيْدِي الْمُسْتَاْثِرِيْنَ وَاَنَّكَ لَا

اعتماد ہی ہے جو کنجوسوں کی طرف سے رکاوٹ کا مداوا اور مالداروں کے قبضے میں آئے ہوئے مال پر رنج سے بچانے والا ہے بے شک تو اپنی

تَحْتَجِبُ عَنْ خَلْقِكَ اِلَّا اَنْ تَحْجُبَهُمُ الْاَعْمَالُ دُوْنَكَ وَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّ اَفْضَلَ

مخلوق سے اوجھل نہیں ہے مگر بات یہ ہے کہ ان کے برے اعمال ان کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیتے ہیں اور میں جانتا ہوں کہ تیری طرف

زَادِ الرَّاحِلِ اِلَيْكَ عَزْمُ اِرَادَةٍ يَخْتَارُكَ بِهَا وَقَدْ نَاجَاكَ بِعَزْمِ الْاِرَادَةِ قَلْبِيْ وَاَسْئَلُكَ

سفر کرنے والے کا بہترین زاد راہ تجھے پالینے کا پکا ارادہ ہی ہے بے شک یکسوئی کے ساتھ تیری یاد میں لگا ہوا ہے اور میں تجھ سے سوال کرتا

بِكُلِّ دَعْوَةٍ دَعَاكَ بِهَا رَاجٍ بَلَّغْتَهُ اَمَلَهُ اَوْ صَارِخٍ اِلَيْكَ اَغَثْتَ صَرْخَتَهُ اَوْ مَلْهُوْفٍ

ہوں ایسی دعا کے ذریعے جو کسی امیدوار نے کی اور قبول ہوئی یا ایسے فریادی کی سی فریاد جس کی تو نے دادرسی کی ہے یا اس رنجیدہ

مَكْرُوْبٍ فَرَّجْتَ كَرْبَهُ اَوْ مُذْنِبٍ خَاطِئٍ غَفَرْتَ لَهُ اَوْ مُعَافًى اَتْمَمْتَ نِعْمَتَكَ

دکھی کی سی فریاد جس کی تکلیف تو نے دور کی ہے یا ایسے خطاکار گنہگار کی سی پکار جسے تو نے بخش دیا ہے یا ایسے با آرام جیسی دعا جسے تو نے

عَلَيْهِ اَوْ فَقِيْرٍ اَهْدَيْتَ غِنَاكَ اِلَيْهِ وَلِتِلْكَ الدَّعْوَةِ عَلَيْكَ حَقٌّ وَعِنْدَكَ مَنْزِلَةٌ

سب نعمتیں عطا کی ہیں یا اس محتاج جیسی دعا جسے تو نے دولت عطا کی ہے اور ایسی دعا جس نے تجھ پر اپنا حق پیدا کیا اور تیرے حضور گرامی ہوئی وہ

اِلَّا صَلَّيْتَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّقَضَيْتَ حَوَائِجِيْ حَوَائِجَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

یہی ہے کہ تو رحمت نازل فرما محمد وآل محمد پر اور دنیا و آخرت میں میری تمام حاجات پوری فرما

وَهٰذَا رَجَبُ الْمُرَجَّبُ الْمُكَرَّمُ الَّذِيْ اَكْرَمْتَنَا بِهِ اَوَّلُ اَشْهُرِ الْحُرُمِ اَكْرَمْتَنَا بِهِ

اور یہ ماہ رجب ہے کہ عزت و شان والا ہے جس سے تو نے ہمیں سرفراز کیا جو حرمت والے مہینوں میں پہلا ہے اس سے

مِنْ بَيْنِ الْاُمَمِ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ فَنَسْئَلُكَ بِهِ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ

تو نے ہمیں امتوں میں ممتاز کیا اے عطا و بخشش کے مالک پس ہم سوالی ہیں اس کے واسطے سے اور تیرے نام کے ذریعے جو بہت بڑا بہت بڑا

الْاَعْظَمِ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ الَّذِيْ خَلَقْتَهُ فَاسْتَقَرَّ فِيْ ظِلِّكَ فَلَا يَخْرُجُ مِنْكَ اِلٰى

بہت ہی بڑا ہے روشن تر اور بزرگی والا کہ جسے تو نے خلق کیا پس وہ تیرے بلند سایہ میں ٹھہرا اور تیرے بابت کسی اور کی طرف

غَيْرِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَتَجْعَلَنَا مِنَ الْعَامِلِيْنَ فِيْهِ

نہیں گیا میں سوالی ہوں کہ رحمت فرما محمد پر اور ان کے پاکیزہ تر اہل بیت پر اسمیں اپنی فرمانبرداری پر کاربند

بِطَاعَتِكَ وَالْاٰمِلِيْنَ فِيْهِ بِشَفَاعَتِكَ اَللّٰهُمَّ وَاهْدِنَا اِلٰى سَوَاءِ السَّبِيْلِ وَاجْعَلْ

اور اپنی شفاعت کا طلبگار اور امیدوار بنا دے اے معبود! ہمیں راہ راست کی طرف ہدایت فرما اور ہماری بودوباش

مَقِيْلَنَا عِنْدَكَ خَيْرَ مَقِيْلٍ فِيْ ظِلٍّ ظَلِيْلٍ فَاِنَّكَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَالسَّلَامُ

زندگی کو اپنی جناب سے بہترین زندگی قرار دے جو تیرے ظل تریشن سایہ میں ہو بس تو ہمارے لیے کافی اور بہترین کام بنانے والا ہے اور سلام ہو

عَلٰى عِبَادِهِ الْمُصْطَفَيْنَ وَصَلَوٰتُهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَبَارِكْ لَنَا فِيْ يَوْمِنَا

اس خدا کے چنے ہوئے افراد پر اور ان سبھوں پر اس کی رحمت نازل ہو اے معبود: آج کا دن ہمارے لیے مبارک فرما

هٰذَا الَّذِیْ فَضَّلْتَهٗ وَبِكَرَامَتِكَ جَلَّلْتَهٗ وَبِالْمَنْزِلِ الْعَظِیْمِ الْاَعْلٰی اَنْزَلْتَهٗ صَلِّ

کہ جسے تو نے فضیلت دی اور اپنی مہربانی سے اس کو زیبائش دی اور اسے بلند تر مقام پر اتارا ہے اس دن میں اس ذات پر

عَلٰی مَنْ فِیْهِ اِلٰی عِبَادِكَ اَرْسَلْتَهٗ وَبِالْمَحَلِّ الْكَرِیْمِ اَحْلَلْتَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَیْهِ

رحمت فرما جسے تو نے اپنے بندوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا اور اسے عزت والی جگہ پر اتارا ہے اے معبود! رحمت فرما آنحضرتؐ پر

صَلٰوةً دَآئِمَةً تَكُوْنُ لَكَ شُكْرًا وَّلَنَا ذُخْرًا وَّاجْعَلْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا یُسْرًا وَّاخْتِمْ

ہمیشہ کی رحمت کہ جو تیرے شکر کا موجب بنے اور ہمارے لیے ذخیرہ ہو اور ہمارے کاموں میں آسانی و سہولت قرار دے اور ہماری زندگیوں کو

لَنَا بِالسَّعَادَةِ اِلٰی مُنْتَهٰی اٰجَالِنَا وَقَدْ قَبِلْتَ الْیَسِیْرَ مِنْ اَعْمَالِنَا وَبَلِّغْنَا بِرَحْمَتِكَ

سعادت مندی و نیک بختی کے ساتھ انجام پر پہنچا اور تو نے کمتر اعمال کو شرف قبولیت بخشا ہے اور اپنی رحمت سے ہمیں اپنے

اَفْضَلَ اٰمَالِنَا اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

مقاصد میں کامیاب کیا ہے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور درود و سلام ہو محمدؐ اور ان کی پاک و پاکیزہ آل پر

مؤلف کہتے ہیں کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کو جب بغداد لے جا رہے تھے تو اس روز آپ نے یہ دعا پڑھی اور وہ ستائیس رجب کا دن تھا۔ پس یہ دعا رجب کی خاص دعاؤں میں شمار ہوتی ہے۔

(۸) سید نے اقبال میں فرمایا ہے کہ ۲۷ رجب کو یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِالتَّجَلِّ الْاَعْظَمِ الدُّعَآءَ

کفعمی کی روایت کے تحت یہ دعا ستائیس رجب کی رات کو پڑھی جانے والی دعاؤں میں بھی ذکر ہوئی ہے۔

رجب کا آخری دن

اس روز غسل کرنے کا حکم ہے اور اس دن کا روزہ رکھنا گذشتہ و آئندہ گناہوں کی معافی کا موجب ہے نیز اس روز نماز سلمان پڑھے کہ جس کا طریقہ یکم رجب کے اعمال میں مذکور ہے۔